بسم الله الرحمن الرحیم

In the name of Allah, the compassionate, the merciful

به نام خداوند بخشنده مهربان

مرکز بین المللی
ترجمہ ونشر المصطفیؐ

امّ المؤمنین

حضرت خدیجۃ الکبریٰ سلام اللہ علیہا

مؤلف : حسین تہرانی

مترجم : ریسرچ اسکالر ناظم حسین اکبر

سخن ناشر

انقلاب اسلامی کی عظیم کامیابی اورارتباطات کے عالمی سطح پر وسعت پانے سے مسلمان دانشمندوں کو انسانی علوم کے شعبہ سے متعلق سوالات اور نئے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا ہے جو عصر حاضر میں حکومت سنبھالنے کی سنگین ذمہ داری کی بنا پر پیش آئے ہیں ۔ایسا دور کہ جس میں ملکوں کو ادارہ کرنے میں تمام پہلوؤں میں دین و سنت کی پابندی ایک بہت بڑا چیلنج ہے ۔اسی بنا پر دین کے شعبہ میں عالمی معیاروں اور خالص و عمیق افکار و نظریات کے روزآمد، منظّم ،عملی طور پر مفید اور جامع و عمیق مطالعہ اور تحقیق کی ضرورت ہے۔نیز دین کے شعبہ میں تحقیقات انجام دینے والے محققین کی تربیت اور انہیں فکری انحراف سے محفوظ رکھنا اس شجرہ طیبہ کے معماروں بالخصوص رہبر کبیر امام خمینی رضوان اللہ تعالی علیہ اور رہبر معظم انقلاب اسلامی دام ظلہ العالی کے نزدیک انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

مغربی تہذیب و ثقافت کا سوشل میڈیا اورارتباطات کے میدان میں عالمی سطح پر وسعت پانا اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ اس موضوع سے لگاؤ رکھنے والے افراد اور محققین کو چاہیئے کہ وہ بلندافکار اور اعلیٰ اقدار سے آشنائی پیدا کریں اور یہ اہم ذمہ داری مختلف تخصصی شعبوں کے ایجاد کرنے ، جدیدعلمی متون تولیدکرنے، علوم کے دائرہ کو وسیع کرنے اورطلاب کی منظّم تعلیم و تربیت کے ذریعہ پوری ہو سکتی ہے ۔یہ سلسلہ کبھی بنیادی مباحث کے انجام دینے اور تخصصی متون تدوین کرنے سے اور کبھی علمی مسائل کو زیر قلم لانے سے حاصل ہوتا ہے ۔

تعلیمی مراکزا یک منظّم ، قانونی اور جدید تعلیمی نظام کے سایہ میں ہی رشد کرسکتے ہیں ۔درسی نصاب اور تعلیم و تحقیق کے طریقہ کار پر نظر ثانی اور انہیں جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا علمی و تحقیقاتی مراکز کی ترقی کا باعث بنتا ہے۔

جامعۃ المصطفیٰﷺ العالمیۃ کی ایک تعلیمی ادارہ ہونے کے ناطے اہم ذمہ داری غیرایرانی طلاب کی تعلیم و تربیت ہے جس کے لیے اپنی کوشش کا عنوان مناسب درسی نصاب تالیف کرنا قراردیا ہے اور دینی علوم میں مختلف موضوعات پر درسی نصاب کی تدوین اور اشاعت اسی سلسلے کی کڑی ہے۔

کتاب حاضر المصطفیٰ اوپن یونیورسٹی کے شعبہ قرآنیات کی زحمات کا ثمر ہے یہاں ہم اس شعبہ کے سربراہ جناب حجۃ الاسلام والمسلمین پروفیسر ڈاکٹر محمد علی رضائی اصفہانی اور انکے محترم ساتھیوں بالخصوص جناب حجۃ الاسلام والمسلمین ڈاکٹر غلام جابر محمدی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

دعا ہے کہ یہ کتاب شائقین کے بھرپور استفادے کا باعث بنے۔

المصطفیٰﷺ بین

الاقوامی ادارہ برائے ترجمہ و نشر

فہرست مطالب

عرض مترجم.. ١
پیش لفظ ٣
خصوصیت: ١.. ٦
خدا کا درود و سلام دریافت کرنا ٦
خصوصیت: ٢ .... ١٠
خدا کا خدیجہؑ کے ذریعہ فخر کرنا ١٠
خصوصیت: ٣ .... ١١
اہل بیت عصمت و طہارت ؑ کا حضرت خدیجہ ؑ پر فخر کرنا ١١
خصوصیت: ۴ .... ٢٢
حضرت آدمؑ کی نگاہ میں حضرت خدیجہؑ کی برتری ٢٢
خصوصیت: ۵ .... ٢٣
کتب آسمانی میں حضرت خدیجہؑ کی فضیلت ٢٣
خصوصیت: ۶ .... ٢٦
حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا کا پاکدامن ہونا ٢٦
خصوصیت:٧ .... ٣١
حضرت خدیجہؑ کی خاندانی شرافت.. ٣١
حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا کے والد گرامی ٣١
جدّ حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا ٣٥
حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا کے چچا زاد بھائی ٣٨
خصوصیت: ٨ .... ٤٤

حضرت خدیجہؑ اور پیغمبرؐ کے نسب کا ایک ہونا ٤٤
خصوصیت: ۹ .... ٤٥
حضرت خدیجہؑ کی پیغمبرﷺکی معرفت........ ٤٥
خصوصیت: ۱۰........ ٤٦
حضرت خدیجہؑ زوجہ پیغمبراکرمﷺ........ ٤٦
پیامبر اکرمﷺسے شادی کے وقت حضرت خدیجہؑ کا سنّ مبارک ٤٦
حضرت خدیجہؑ نے پیامبر اکرم ﷺ کے علاوہ کسی سےشادی نہیں کی........ ٥٥
تاریخی اعتبار سے حضرت خدیجہؑ کا بیوہ نہ ہونا ۷۲
حضرت خدیجہؑ کی جھوٹی شادیوں کو نقل کرنے والےافراد........ ۷٥
۱۔ ہشام‌بن محمّدبن سائب کلبی........ ۷٥
۲۔ زبیر بن بکّار........ ۷٦
۳۔ قتادۃ بن دعامہ ۷۸
ائمہ اطہارؑ کی ماؤں کا باکرہ ہونا ۸۰
۱۔ والدہ ماجدہ امام زین العابدین علیہ السّلام ۸۱
۲۔ والدہ ماجدہ امام موسٰی کاظم علیہ السّلام ۸۳
۳۔ والدہ ماجدہ امام رضاعلیہ السّلام........ ۸٤
حضرت خدیجہؑ کے بارے میں حضرت عائشہ کا بیان ۸۸
حضرت فاطمہؑ کے نطفہ کے منعقد ہونے کی کیفیت ۸۹
دو سوالوں کا جواب ۹۳
حضرت خدیجہؑ کی پیغمبراکرمؐ سے آشنائی اور شادی کی کیفیت........ ۹٤
سچا خواب........ ۹۷
شادی کے مراسم........ ۱۱٤
شادی کا عظیم جشن ۱۲۰
شب ِبارات حضرت صفیہ اور دیگر خواتین کی سرود خوانی ۱۲۲

خصوصیت: ۱۱ .... ۱۳۲
حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا کی پیغمبراکرم ﷺسے محبت........ ۱۳۲
خصوصیت: ۱۲........ ۱۳٤
پیغمبراکرم ﷺکی حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا سے محبت........ ۱۳٤
خصوصیت: ۱۳........ ۱۳۹
حضرت خدیجہؓ محبوب رسول خداﷺ........ ۱۳۹
خصوصیت: ۱۴........ ۱٤۰
حضرت خدیجہؓ برترین زوجہ رسولﷺ........ ۱٤۰
خصوصیت: ۱۵........ ۱٤۳
حضرت خدیجہؓ دنیا و آخرت میں پیغمبراکرم ﷺکی زوجہ........ ۱٤۳
خصوصیت: ۱۶........ ۱٤٦
شوہر سے اچھا سلوک ۱٤٦
خصوصیت: ۱۷........ ۱۵۰
شوہر کی رضامندی حاصل کرنا........ ۱۵۰
خصوصیت: ۱۸........ ۱۵۳
توقعات کو بالواسطہ پیش کرنا........ ۱۵۳
خصوصیت:۱۹ .... ۱۵٤
شریک حیات کے انتخاب میں اعلیٰ ترین معیار پیش کرنا ۱۵٤
خصوصیت: ۲۰ .... ۱۵٦
حضرت خدیجہؓ پیغمبراکرم ﷺکی مشیر ۱۵٦

خصوصیت: ۲۱ ..... ۱۵۷
حضرت خدیجہؓ راز دار پیغمبراکرمﷺ ۱۵۷
خصوصیت: ۲۲ ..... ۱۵۸
سچی وزیر ۱۵۸
خصوصیت: ۲۳ ..... ۱۵۹
حضرت خدیجہؓ خیر کثیر کا سرچشمہ ۱۵۹
خصوصیت: ۲۴ ..... ۱۶۱
رفتار و گفتار کی پاکیزگی ۱۶۱
خصوصیت: ۲۵ ..... ۱۶٤
حضرت خدیجہؓ کا خداسے راضی ہونا ۱۶٤
خصوصیت: ۲۶ ..... ۱٦٦
خدا کا حضرت خدیجہ ؓ سے راضی ہونا ۱٦٦
لغت میں مرضیہ: ۱٦٦
قرآن میں مرضیہ: ۱٦٦
حضرت خدیجہؓ مرضی خدا کی مظہر ۱٦٧
خصوصیت: ۲۷ ..... ۱۷۰
حضرت خدیجہؓ پرہیزگار خاتون ۱۷۰
حضرت خدیجہؓ اور سب سے بڑی کامیابی کا حصول ۱۷۱
خصوصیت:۲۸ ..... ۱۷۲
حضرت خدیجہؓ صاحب فضیلت خاتون ۱۷۲

خصوصیت:۲۹ .... ۱۷۳
حضرت خدیجہؑ قریش کی برتر خاتون ۱۷۳
خصوصیت: ۳۰ .... ۱۷۵
حضرت خدیجہؑ امت کی برترین خاتون ۱۷۵
خصوصیت: ۳۱ .... ۱۷٦
حضرت خدیجہؑ عالم نسواں کی سردار ۱۷٦
خصوصیت: ۳۲ .... ۱۸۳
حضرت خدیجہؑ بلندنورانی مقام کی مالک ۱۸۳
خصوصیت: ۳۳ .... ۱۸٤
حضرت خدیجہ بلند مرتبہ خاتون ۱۸٤
خصوصیت: ۳٤ .... ۱۹۱
حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا انتخاب شدہ خاتون ۱۹۱
خصوصیت:۳۵ .... ۲۰۲
حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا بااخلاص شہزادی ۲۰۲
اخلاص ، اعمال کی قبولیت کی شرط ۲۰۲
کم عمل مگر اخلاص کے ساتھ ۲۰۳
عمل میں اخلاص ۲۰۵
حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا کا اخلاص ۲۰٦
خصوصیت: ۳٦ .... ۲۰۹
حضرت خدیجہؑ ،عبادت گزارخاتون ۲۰۹
زہد کی فضیلت ۲۰۹

زہد کی حقیقت ۲۰۹
حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا کا زہد ۲۱۱
خصوصیت:۳۷ .... ۲۱۱
حضرت خدیجہ ایک پرہیزگار خاتون ۲۱۱
تقوٰی اور پرہیزگاری کی اہمیت ۲۱۱
تقوٰی کے تین مراحل ۲۱۲
تقوٰی ایمان سے بھی بالاتر ۲۱٦
ایمان اسلام سے ایک درجہ برتر ۲۱۷
حلاّل مشکلات ۲۱۷
پرہیزگاروں کی صفات ۲۱۷
حضرت خدیجہؑ اور پرہیزگاروں کی تمام صفات کا پایا جانا ۲۱۸
خصوصیت:۳۸ .... ۲۲۰
حضرت خدیجہؑ پاک سیرت خاتون ۲۲۰
تزکیہ نفس کے متعدد معانی ۲۲۰
حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا اور تزکیہ نفس ۲۲۰
خصوصیت:۳۹ .... ۲۲۱
حضرت خدیجہ ؑ قابل اعتماد خاتون ۲۲۱
خصوصیت:٤۰ .... ۲۲۲
حضرت خدیجہ ؑ باحیا خاتون ۲۲۲
حضرت خدیجہؑ کی حیا ۲۲٦
خصوصیت: ٤۱ .... ۲۳۰
حضرت خدیجہؑ باحجاب خاتون ۲۳۰

حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا حجاب کا عملی نمونہ ۲۳۰
حضرت ابراہیم علیہ السّلام کےدور میں پردہ ۲۳٤
یہودیوں میں پردہ ۲۳۵
عصر جاہلیت میں پردہ ۲۳٦
روم میں پردہ ۲۳٦
یونان میں پردہ ۲۳۷
لفظ حجاب کی تحقیق ۲۳۷
حجاب کا اصطلاحی معنی ۲٤۰
حجاب حکمِ شریعت ۲٤۰
۱۔ عقل: ۲٤۱
۲۔عملی سیرت: ۲٤۱
۳۔ قرآن اور مسئلہ حجاب: ۲٤۱
نامحرم مردوں سے گفتگو کرنے کی کیفیت ۲٤۷
امیرالمؤمنین ؑ اور جوان لڑکیوں کو سلام نہ کرنا ۲٤۷
عورتوں کا اجتماعی روابط میں مردوں سے فاصلہ رکھنا ۲٤۸
آیت مجیدہ کا شان نزول ۲٤۹
وجہ استدلال ۲٤۹
نماز جماعت کی بہترین اور بدترین صف ۲۵۱
عورت کے چہرے اور ہاتھوں کا مسئلہ ۲۵۵
عورت کا اجتماعی سرگرمیوں سے محروم ہونا ۲۵۸
ہم اورحقیقی ثقافتی انقلاب سے دوری ۲۵۹
گھرعورت کی سرگرمی کا بہترین میدان ۲٦۱
پردے کا ایک اجتماعی فلسفہ ۲٦۷
خصوصیت: ٤۲ .... ۲۷۱
باطنی عفت و جمال ۲۷۱
عفت کا معنی ۲۷۱

باطنی عفت و جمال ۲۷۲
حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا کی عفت و پاکیزگی ۲۷٤
خصوصیت:٤٣ .... ۲۷٦
انسانی کمال کی مالک ۲۷٦
خصوصیت: ٤٤ .... ۲۷۸
خوف خدا ۲۷۸
خوف خدا رکھنے والوں کی پاداش ۲۷۸
حضرت خدیجہ ؑ اور خوف پروردگار ۲۷۹
خصوصیت:٤٥ .... ۲۸۰
حضرت خدیجہ ؑ عزت و فکری آزادی کا نمونہ ۲۸۰
خصوصیت:٤٦ .... ۲۸۳
تواضع و فروتنی ۲۸۳
فروتنی کی اہمیت ۲۸۳
تواضع کی تعریف ۲۸۳
تواضع اور بلندمرتبہ ۲۸٤
حضرت خدیجہ ؑ کی تواضع و عاجزی ۲۸۵
خصوصیت:٤٧ .... ۲۸۷
شجاعت و شہامت ۲۸۷
خصوصیت:٤٨ .... ۲۹۲
اچھے اخلاق کی پیکر ۲۹۲
حسن خلق کی فضیلت ۲۹۲

خوش اخلاقی مومن کا بہترین عمل........ ۲۹۲
نامہ عمل میں رکھی جانے والی بہترین چیز........ ۲۹۳
خوش اخلاق یہودی........ ۲۹٤
خوش اخلاقی اور دین کاکامل ہونا........ ۲۹۵
خوش اخلاقی کی برکتیں........ ۲۹۵
حضرت خدیجہ ؑ کی خوش خلقی........ ۲۹۷
خصوصیت:٤۹........ ۲۹۸
شرح صدر کا پایا جانا........ ۲۹۸
شرح صدر اور شقی القلب ہونے کی وجوہات........ ۲۹۹
خصوصیت: ۵۰........ ۳۰۳
حیات طیبہ........ ۳۰۳
حیات طیبہ کیا ہے؟........ ۳۰۳
خصوصیت: ۵۱........ ۳۰٦
عالم غیب سے تسکین ملنا........ ۳۰٦
خصوصیت: ۵۲........ ۳۰۹
ائمہ طاہرین ؑ کی صفات کی حامل........ ۳۰۹
خصوصیت: ۵۳........ ۳۱۰
نسل پیغمبرؐ کی ماں ہونے کا افتخار........ ۳۱۰
خصوصیت: ۵٤........ ۳۱۳
حضرت خدیجہ ؑ ام المؤمنین ؑ........ ۳۱۳
کیا ام المؤمنین کا احترام لا محدود ہے؟........ ۳۱٦
خصوصیت: ۵۵........ ۳۱۹

حضرت خدیجہؑ امہات المؤمنین میں سب سے برتر ۳۱۹
خصوصیت:۵۶ .... ۳۲۰
حضرت خدیجہؑ توحید پرستوں کی ماں ۳۲۰
خصوصیت:۵۷ .... ۳۲۱
حضرت خدیجہؑ مادر فضیلت ۳۲۱
خصوصیت: ۵۸ .... ۳۲۲
حضرت خدیجہؑ بہترین خواتین کی ماں ۳۲۲
خصوصیت:۵۹ .... ۳۲۹
حضرت خدیجہؑ مادر کنیز خدا ۳۲۹
خصوصیت: ۶۰ .... ۳۳۰
حضرت خدیجہؑ مادر مسیح کی مانند ۳۳۱
خصوصیت:۶۱ .... ۳۳۳
نور فاطمہؑ کا تحفہ ۳۳۳
خصوصیت:۶۲ .... ۳۴۰
حوروں اور جنتی خواتین کا حضرت خدیجہؑ کی مدد کرنا ۳۴۰
خصوصیت: ۶۳ .... ۳۴۶
جنین سے ہم کلام ہونا ۳۴۶
خصوصیت: ۶۴ .... ۳۴۹
حضرت خدیجہؑ صاحب اولاد خاتون ۳۴۹

خصوصیت:۶۵ .... ۳۵۱
نیک و صالح اولاد کی تربیت ۳۵۱
خصوصیت: ۶۶ .... ۳۵۳
بچوں پر عاطفی توجہ ۳۵۳
خصوصیت:۶۷ .... ۳۵۶
ملکہ جمال و کمال ۳۵۶
خصوصیت: ۶۸ .... ۳۵۷
ملکہ بطحاء ۳۵۷
خصوصیت:۶۹ .... ۳۵۸
ملکہ جہان عرب ۳۵۸
خصوصیت: ۷۰ .... ۳۵۹
بلند و بالا ہمت ۳۵۹
ہمت کا معنی ۳۵۹
ہمت ، کامیابی کا سبب ۳۵۹
ہمت، انسان کی ترقی کا سبب ۳۶۰
گریہ و زاری سے انسان مجتہد نہیں بن سکتا ۳۶۱
حضرت خدیجہؑ کی بلند ہمتی ۳۶۳
خصوصیت:۷۱ .... ۳۶۵
حضرت خدیجہؑ سب سے پہلی راوی خاتون ۳۶۵
خصوصیت: ۷۲ .... ۳۷۱
حضرت خدیجہؑ پہلی مسلمان خاتون ۳۷۱

حضرت علیؑ کے مومن اول ہونے پر صحابہ کی گواہی.. ۳۷۶
قرآن اور علیؑ کا سابق الایمان ہونا.. ۳۸۱
متعارض احادیث کی تحقیق.. ۳۸۳
اسلام علیؑ کی حقیقی تعبیر.. ۳۸۸
خصوصیت:۷۳.. ٤٠٥
حضرت خدیجہؑ کی دوسروں پر برتری.. ٤٠٥
آپؑ کی نواندیشی اور سبقت کا راز.. ٤٠٥
خصوصیت:۷٤.. ٤٠٩
حضرت خدیجہؑ پہلی صاحب ایمان خاتون.. ٤٠٩
خصوصیت: ۷۵.. ٤١٥
حضرت خدیجہؑ کے مضبوط ایمان کی تاثیر.. ٤١٥
خصوصیت: ۷٦.. ٤١٦
وحی کی تصدیق میں سبقت لینا.. ٤١٦
خصوصیت : ۷۷.. ٤٢٥
نور نبوت کا مشاہدہ کرنا.. ٤٢٥
خصوصیت : ۷۸.. ٤٢٧
حضرت خدیجہؑ پہلی نماز گزار خاتون.. ٤٢٧
خصوصیت : ۷۹.. ٤٣٦
حضرت خدیجہؑ عبادت گزار خاتون.. ٤٣٦
خصوصیت : ۸۰.. ٤٤١

حضرت خدیجہؑ خدا کے ہاں مقرب خاتون ٤٤١
خصوصیت : ٨١ .... ٤٤١
حضرت خدیجہؑ کا خدا سے گہرا رابطہ ٤٤١
دعا کی اہمیت ٤٤٢
دعا تلاوت قرآن سے بھی افضل ٤٤٣
حضرت خدیجہؑ اہل دعا و مناجات ٤٤٤
خصوصیت :٨٢ .... ٤٤٧
خدا و رسولؐ پر محکم عقیدہ ٤٤٧
خصوصیت :٨٣ .... ٤٤٩
تدبیر و تقدیر الٰہی پر راضی رہنا ٤٤٩
خصوصیت : ٨٤ .... ٤٥٢
پروردگار کی نعمتوں پر شکر گزاری ٤٥٢
شکر کے ارکان ٤٥٢
ناشکری کفر ہے ٤٥٢
حضرت خدیجہؑ شکر گزار خاتون ٤٥٣
خصوصیت : ٨٥ .... ٤٥٤
ولایت علیؑ کو قبول کرنا ٤٥٤
خصوصیت : ٨٦ .... ٤٦١
امام علیؑ کی تربیت کرنا ٤٦١
خصوصیت: ٨٨ .... ٤٧١
رسول خداؐ کے دفاع میں حضرت علیؑ کی ہم فکر ٤٧١

خصوصیت :۸۹ .... ٤٧٨
حضرت خدیجہؑ کا گھر وحی کا محل........ ٤٧٨
خصوصیت :۹۰ .... ٤٧٨
حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا کا گھر فرشتوں کے نزول کی جگہ ٤٧٨
خصوصیت : ۹۱ .... ٤٨١
حضرت خدیجہ ؑ کا گھر معراج کا محل........ ٤٨١
خصوصیت : ۹۲ .... ٤٨٣
حضرت خدیجہ ؑ کا گھر اور لیلۃ المبیت کا عظیم واقعہ ٤٨٣
آیت کا شان نزول........ ٤٨٣
اس آیت کے شان نزول کے راوی ٤٨٦
حدیث لیلۃ المبیت کے راوی ٤٨٧
حدیث کی دلالت ٤٨٨
آیت غار کی تحقیق ٤٩٠
حضرت علیؑ کا سونا ابوبکرکی ہمراہی سے افضل........ ٤٩٤
خصوصیت : ۹۳ .... ٤٩٩
بیت خدیجہؑ بے گھروں کی پناہ گاہ ٤٩٩
خصوصیت :۹٤ .... ٥٠٠
حضرت خدیجہؑ کے گھر کی عظمت........ ٥٠٠
خصوصیت : ۹٥ .... ٥٠١
امتحان الٰہی میں کامیابی ٥٠١
انسانوں کے امتحان کا مقصد........ ٥٠١

حضرت علیؑ کی نگاہ میں امتحان کا فلسفہ ۵۰۲
امتحان الٰہی کا سب کے لیے عام ہونا ۵۰۳
امتحان کی مختلف صورتیں ۵۰۴
نعمت اور مصیبت کے ذریعہ امتحان ۵۰۶
انبیاءکرامؑ کے امتحانوں کے نمونے ۵۱۲
حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور امتحان الٰہی ۵۱۴
ایک بادیہ نشین عورت کے بارے امتحان الٰہی ۵۱۵
حضرت خدیجہؑ کا امتحان الٰہی دینا ۵۱۷

خصوصیت :۹۶ .... ۵۱۹

تقدیر الٰہی پر تسلیم ہونا ۵۱۹

کبوتروں سے تسلیم ہونا سیکھیں ۵۲۰
چالیس سال تک تسلیم رہنا ۵۲۱
رسول خداؐ اور حضرت خدیجہؑ کا تسلیم ہونا ۵۲۲

خصوصیت : ۹۷ .... ۵۲۳

اپنے کاموں کو خداپر چھوڑ دینا ۵۲۳

امور کو خدا پر چھوڑنے کی اہمیت ۵۲۳
حضرت خدیجہؑ کا اپنے کاموں کو خدا پر چھوڑ دینا ۵۲٤

خصوصیت : ۹۸ .... ۵۲٤

خدا پر توکل ۵۲٤

توکل کا معنی ۵۲٤
توکل ،توحید کا پھل ۵۲۵
توکل کی فضیلت ۵۲٦
توکل کے بارے آیات ۵۲٦
توکل کے بارے روایات ۵۲۷

حضرت ابراہیمؑ کا توکل کرنا ۵۲۹
حضرت خدیجہؑ کا توکل کرنا ۵۳۰
خصوصیت : ۹۹ ..... ۵۳۲
خدا کی خاطر دوستی اور دشمنی ۵۳۲
ایمان ، محبت و نفرت کے سوا کچھ نہیں ہے ۵۳٤
ایک دل میں دو محبتیں جمع نہیں ہو سکتیں ۵۳۵
خدا و رسول ؐ سے محبت سب سے اہم ۵۳٦
حضرت خدیجہؑ کا خدا کی خاطر دوستی و دشمنی رکھنا ۵۳۷
خصوصیت : ۱۰۰ ..... ۵۳۸
علم و بصیرت ۵۳۸
خصوصیت: ۱۰۱ ..... ۵٤۰
خوابوں کی تعبیر کا علم ۵٤۰
خصوصیت: ۱۰۲ ..... ۵٤۳
ادیان و مذاہب کی شناخت ۵٤۳
خصوصیت: ۱۰۳ ..... ۵٤٦
حضرت خدیجہ(س) نامور عربی ادیب اور شاعر ۵٤٦
آپؑ کے اشعار کے چند نمونے ۵٤٦
خصوصیت: ۱۰۴ ..... ۵٦۳
دانائی اورفہم و فراست ۵٦۳
خصوصیت: ۱۰۵ ..... ۵٦٤
عمیق بصیرت ۵٦٤

خصوصیت: ۱۰۶.. ٥٦٦

تحقیق و تقابل کی قوت.. ٥٦٦

خصوصیت: ۱۰۷.. ٥٦٧

ادارہ کرنا اور انتظام و انصرام کی قوت.. ٥٦٧

خصوصیت: ۱۰۸.. ٥٧٠

جدید سوچ اور جدّت پسندی.. ٥٧٠

خصوصیت: ۱۰۹.. ٥٧٨

حضرت خدیجہؓ ایک دوراندیش اور مستقبل کو سمجھنے والی خاتون.. ٥٧٨

خصوصیت: ۱۱۰.. ٥٨٠

تفکر میں آزادی.. ٥٨٠

خصوصیت: ۱۱۱.. ٥٨٢

عقلمندی و دانائی.. ٥٨٢

خصوصیت: ۱۱۲.. ٥٨٤

عدالت طلبی.. ٥٨٤

خصوصیت: ۱۱۳.. ٥٨٥

عقل و دانائی.. ٥٨٥

عقل کی اہمیت.. ٥٨٥

اللہ تعالی نے جو چیز سب سے پہلے خلق فرمائی:.. ٥٨٦

حضرت آدم علیہ السلام کی طرف سے عقل کا انتخاب کیا جانا:.. ٥٨٦

عقل کے بغیر عبادت کا بےقیمت ہونا:.. ٥٨٧

عقل اور دین کا تعلق:.. ٥٨٨

عقل اللہ تعالی کی اعلی ترین نعمت:.. ٥٨٨

عقل کیا ہے؟ ۵۸۹
عقل کی علامات: ۵۸۹
عقل ترقی کا بلندترین زینہ: ۵۹۰
حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا عقل کا اعلی نمونہ: ۵۹۰
خصوصیت: ۱۱۴ .... ۵۹۲
عزمِ راسخ ۵۹۲
خصوصیت: ۱۱۵ .... ۵۹۳
صاحب قلبِ سلیم ۵۹۳
قرآن کی اصطلاح میں قلب کا معنی: ۵۹۳
حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا صاحب قلبِ سلیم: ۵۹۵
خصوصیت: ۱۱۶ .... ۵۹۷
حق کے ساتھ وابستگی اور باقی سب سے دوری ۵۹۷
خصوصیت: ۱۱۷ .... ۵۹۸
تنہائی اور جھوٹے و احمقانہ خوف سے جنگ ۵۹۸
خصوصیت: ۱۱۸ .... ٦٠٤
امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ٦٠٤
معروف اور منکر کی تعریف: ٦٠٤
امربالمعروف اور نہی عن المنکر کی اہمیت: ٦٠٤
زمین پر آمر بالمعروف اور ناہی عن المنکر؛ خلیفہ خدا اور اس کا رسولؐ ہے ٦٠٥
لوگوں میں سے بہترین ٦٠٥
اللہ تعالی کے ساتھ دشمنی ٦٠٥
خدا کی لعنت میں شمولیت ٦٠٦

امربالمعروف اور نہی عن المنکر کو ترک کرنے کا نتیجہ.. ٦٠٧
امربالمعروف اور نہ عن المنکر کے ترک کرنے والوں پر عذاب الہی کا نزول.................... ٦٠٧
امربالمعروف و نہی عن المنکر کا لوگوں سے خوف کی خاطر ترک کرنا ٦١٠
اللہ تعالی امربالمعروف اور نہی عن المنکر کو ترک کرنے والے کا دشمن ہے ٦١٠
امربالمعروف و نہی عن المنکر کے ترک کئے جانے کے خطرات ٦١٠
کیوں نہی عن المنکر انجام نہیں دیا؟ ٦١١
امربالمعروف کے ترک کرنے والوں کی قیامت کے دن محشور ہونے کی کیفیت ٦١٤
نہی عن المنکر کے نام پر حرام کام کا ارتکاب ٦١٥
اِس انداز میں نہی عن المنکر انجام دیں.. ٦١٦
آمربالمعروف کی صفات اور شرائط ٦١٧
حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا اور امربالمعروف و نہی عن المنکر میں آپ کا کردار........ ٦١٩

خصوصیت: ١١٩ .... ٦٢٠

جہاد بالنفس.. ٦٢٠

جہاد بالنفس کی فضیلت.. ٦٢٠
حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا کا اپنے نفس کے ساتھ جہاد.................................. ٦٢٣

خصوصیت: ١٢٠.. ٦٢٤

یقین کامل ٦٢٤

یقین اور اُس کے مراحل ٦٢٤
یقین کی علامات ٦٢٥
یقین کے مراتب ٦٢٥
١۔ علم الیقین ٦٢٥
٢۔ عین الیقین... ٦٢٦
٣۔ حق الیقین ٦٢٦
حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا کی یقین کے بالاترین درجے تک ترقی........................... ٦٢٧

خصوصیت: ١٢١ .... ٦٢٩

حق کی تلاش اور حق طلبی ٦٢٩
خصوصیت: ١٢٢ .... ٦٣٢
راہ خدا میں جہاد ٦٣٢
خصوصیت: ١٢٣ .... ٦٣٣
دین کی حفاظت کا اہتمام ٦٣٣
دین کی حفاظت کی اہمیت ٦٣٣
خصوصیت: ١٢۴ .... ٦٣٥
حضرت پیغمبراکرمﷺ اور آپؐ کے دین کی حمایت پرَ بیعت ٦٣٥
خصوصیت: ١٢۵ .... ٦٣٨
بعثت کے بعد رسول خداﷺ کی سب سے بڑی حامی ٦٣٨
خصوصیت: ١٢۶ .... ٦٥٠
اسلام کی پیشرفت میں حضرت خدیجہ ؑ کا معاشی کردار ٦٥٠
خصوصیت: ١٢٧ .... ٦٦٩
رسول اکرمﷺ کو اقتصادی کاموں سے بچائے رکھنا ٦٦٩
خصوصیت: ١٢٨ .... ٦٧٠
پیغمبراکرمﷺ کی شخصیت کا پاس رکھنا ٦٧٠
خصوصیت: ١٢٩ .... ٦٧١
حضرت پیغمبراکرمﷺ کے اہداف کے حصول کے لئے صبروبردباری ٦٧١
خصوصیت: ١٣٠ .... ٦٧٤
پیغمبرؐ سے وحی کے دریافت اور ابلاغ کی سختی کو برطرف کرنا ٦٧٤

خصوصیت: ۱۳۱ .... ٦٧٦
عظیم تجلی کے بعد پیغمبراکرمﷺ سے اضطراب کو دور کرنا ٦٧٦
خصوصیت: ۱۳۲ .... ٦٧٨
بیٹوں کو یکے بعد دیگرے کھو دینے کے غم کو پیغمبراکرمﷺ سے دور کرنا ٦٧٨
خصوصیت: ۱۳۳ .... ٦٨٠
رسول اکرمﷺ کو دشمنوں کی اذیت کے مقابلے میں سکون پہنچانا ٦٨٠
خصوصیت: ۱۳۴ .... ٦٩٢
اللہ تعالی کی رسول اکرمﷺ کی حضرت خدیجہ ؑکے ذریعے گرہ کشائی ٦٩٢
خصوصیت: ۱۳۵ .... ٦٩٣
حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا کا انفاق ٦٩٣
خصوصیت: ۱۳۶ .... ٦٩٩
حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا کی دوسروں سے ہمدردی ٦٩٩
دوسروں سے ہمدردی کی اہمیت: ٦٩٩
ہمدردی کی اقسام: ٦٩٩
حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا کی دوسروں سے ہمدردی: ٧٠١
خصوصیت: ۱۳۷ .... ٧٠٣
فدک حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا کے حق مہر کا نعم البدل ٧٠٣
خصوصیت: ۱۳۸ .... ٧٠٦
حضرت خدیجہ ؑکی یتیموں اور بےکسوں پر شفقت ٧٠٦
خصوصیت: ۱۳۹ .... ٧٠٧
اپنے ماتحت افراد کے حقوق کی رعایت ٧٠٧

خصوصیت: ۱۴۰..۷۰۸

قوم کے جوانوں کے لئے کام کے مواقع مہیا کرنا ۷۰۸

خصوصیت: ۱۴۰..۷۰۹

بہشتی پھلوں کا دنیا میں تناول فرمانا ۷۰۹

خصوصیت: ۱۴۱ ....۷۱۰

بہشتی کھانے کا دنیا میں تناول فرمانا... ۷۱۰

خصوصیت: ۱۴۲..۷۱۱

حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا کا عالم برزخ میں جاہ و جلال...۷۱۱

خصوصیت: ۱۴۳.. ۷۱٤

روز قیامت ملائکہ کا حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا کا استقبال.................................... ۷۱٤

خصوصیت: ۱۴۴.. ۷۱۵

زیبا اور نعمتوں سے معمور بہشت کے حصول کی بشارت ۷۱۵

خصوصیت: ۱۴۵..۷۱۸

بہشت کا حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا کے لئے مشتاق ہونا ۷۱۸

خصوصیت: ۱۴۶.. ۷۱۹

حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا کا بہشت میں مقام ۷۱۹

خصوصیت: ۱۴۷..۷۲۲

بہشت میں حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا کا مخصوص طعام..۷۲۲

خصوصیت: ۱۴۸..۷۲٤

حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا بہشتی خواتین میں سب سے بہتر ۷۲٤

خصوصیت: ۱۴۹.. ۷۲٦
بہشت میں حضرت خدیجہؑ حضرت زہراءؑ سے پیش قدم ۷۲٦
خصوصیت: ۱۵۰.. ۷۲۹
حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا اعراف میں ۷۲۹
خصوصیت: ۱۵۱ .... ۷۳۱
حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا ستّرہزار پرچمدار فرشتوں کی ہمراہی میں ۷۳۱
خصوصیت: ۱۵۲.. ۷۳٤
شفاعت میں حضرت خدیجۃ الکبرٰی سلام اللہ علیہا کا مقام ۷۳٤
خصوصیت: ۱۵۳.. ۷۳۷
حضرت خدیجہ ؑ کا معنوی طور پر اسیرانِ کربلا کے کاروان میں حاضر ہونا.......................... ۷۳۷
خصوصیت: ۱۵۴.. ۷۳۹
حضرت خدیجہؑ کا اپنے ہمراہیوں کے ساتھ کربلا میں باعظمت ورود ۷۳۹
خصوصیت: ۱۵۵.. ۷٤۲
حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا لاثانی نمونہ عمل.. ۷٤۲
خصوصیت: ۱۵۶.. ۷۵۰
حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا کا رسول اکرمﷺ سے بخشش کا تقاضا ۷۵۰
خصوصیت: ۱۵۷.. ۷۵۳
اللہ تعالی کی طرف سے آخرت کا لباس ۷۵۳
خصوصیت: ۱۵۸.. ۷۵۵
رسول اللہﷺ کا حضرت خدیجہؑ کے وصال میں ایک سال عمومی سوگ کا اعلان ۷۵۵

خصوصیت: ۱۵۹ .... ۷۵۷
امام مہدی ؑ کے ظہور کے بعد حضرت خدیجہؑ کی رجعت ۷۵۷
خصوصیت: ۱۶۰ .... ۷۵۸
سپہ سالاری کا خیمہ حضرت خدیجہ ؑ کی قبر کے قریب نصب کرنا ۷۵۸
خاتمہ ۷۶۳
حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا بسترِ رحلت پر ۷۶۳
مہر ومحبت کے فرشتے سے وداع ۷٦٤
حضرت پیغمبراکرمﷺ کی حضرت ابوطالبؑ اور حضرت خدیجہ(س) کے فراق میں پریشانی ۷٦٤
حضرت زہراء سلام اللہ علیہا کا مادرِ عزیز کے فراق میں غم و اندوہ ۷٦۹
حضرت علیؑ کا حضرت ابوطالبؑ اور حضرت خدیجہؑ کی رحلت پر غم و اندوہ ۷۷۰
حضرت امام حسینؑ کی حضرت خدیجہؑ کی قبر کے پاس گریہ و زاری اور راز و نیاز ۷۷۱
حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا کی یاد ۷۷٤
حضرت رسول خداﷺ کی حضرت خدیجہ ؑ کی مسلسل تعریف و تمجید ۷۷۸
حضرت خدیجہ ؑ کا گردن بند دیکھنے پر رسول اکرمﷺ کی آنکھیں اشکبار ۷۸۲
حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا کی مظلومیت ۷۹۰
حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا کے فضائل و مناقب کی احادیث میں تحریف ۷۹۳
اسلام نے کس شخص کی مالی حمایت سے پیشرفت کی؟ ۷۹٦
پہلی دلیل: ۷۹٦
دوسری دلیل: ۸۰۰
تیسری دلیل: ۸۰۲
حضرت خدیجہؑ کے حالات زندگی میں دشمنوں کی طرف سے تحریف کے اسباب ۸۰۵
منافقین کے حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا کی زندگی کی تاریخ میں تحریف کے اقدامات ... ۸۰۹
حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا کے مزار کا ڈھایا جانا ۸۱۲

حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا کی قبر کی زیارت کی فضیلت ۸۱۳
حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا سے ظاہر ہونے والی کرامات ۸۱٤
حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا؛ بزرگانِ شیعہ و سنی کی نظر میں ۸۱۵
۱۔ حضرت ابوطالب علیہ السلام ۸۱۵
۲۔ امّ المؤمنین حضرت امّ سلمہ سلام اللہ علیہا ۸۱٦
۳۔ حضرت اسماء سلام اللہ علیہا ۸۱٦
۴۔ حضرت صفیہ سلام اللہ علیہا ۸۱۷
۵۔ حضرت محمد بن عبداللہ بن حسن علیہ السلام ۸۱۷
۶۔ علی بن عیسی اربلی ۸۱۸
۷۔ علامہ ملّا محمد باقر مجلسیؒ ۸۱۹
۸۔ ابن شہرآشوب ۸۲۰
۹۔ سید شرف الدین ۸۲۱
۱۰۔ علامہ مامقانی ۸۲۲
۱۱۔ آیت اللہ خوئی ۸۲۳
۱۲۔ عبداللہ بن زبیر ۸۲٤
۱۳۔ قاضی نعمان مغربی ۸۲٤
۱۴۔ سبکی ۸۲٦
۱۵۔ محمد بن احمد قرطبی ۸۲٦
۱۶۔ ابن حجر عسقلانی ۸۲۷
۱۷۔ ابن مغازلی شافعی ۸۲۸
۱۸۔ ابوبکر احمد بیہقی ۸۲۸
۱۹۔ فضل بن روزبہان ۸۲۹
۲۰۔ شمس الدّین ذہبی ۸۲۹
۲۱۔ ابن کثیر دمشقی ۸۳۱
۲۲۔ تقی الدّین احمد مقریزی ۸۳۱
۲۳۔ ابن عبدالبرّ ۸۳۱

۲۴۔ قندوزی حنفی ۸۳۲
۲۵۔ سبط بن جوزی ۸۳۲
۲۶۔ ابنِ اثیر ۸۳۵
۲۷۔ ابن ہشام ۸۳۵
۲۸۔ حافظ عبدالعزیز جنابذی حنبلی ۸۳۶
۲۹۔ زینب بنت علی فواز عاملی ۸۳۶
۳۰۔ ڈاکٹر موسٰی شاہین لاشین ۸۳۷
۳۱۔شیخ عبداللہ عائلی ۸۳۸
۳۲۔ عبدالعزیز شناوی ۸۳۹
۳۳۔عمر ابونصر ۸۳۹
۳۴۔ قدریّہ حسین ۸۴۰
۳۵۔ بانو سنیّہ قراعہ ۸۴۰
۳۶۔ ڈاکٹر علی ابراہیم حسن ۸۴۱
۳۷۔ عمر رضا کحّالہ ۸۴۲
۳۸۔ سید احمد سائح ۸۴۲
۳۹۔ محترمہ عائشہ بنت الشّاطی ۸۴۳
۴۰۔ محمد علی قطب ۸۴۶
۴۱۔احمد خلیل جمعہ ۸۴۸
۴۲۔ سلیمان کتّانی ۸۵۱

کتابیات ۸۵۲

بسمہ تعالیٰ

جامعۃ المصطفی (ص) العالمیہ کے زیر نظر ادارہ المصطفیٰ(ص) انٹرنیشنل ریسرچ سینٹر اسلامی اور انسانی علوم و معارف کی تولید و ترویج اور علمی ضروریات کے سلسلے میں جوابدہ ہونے میں ایک اہم علمی مرکز ہونے کے ناطے ہمیشہ پیش پیش رہا ہے تاکہ انسانی اور اسلامی علوم میں گرانقدر آثار کو دنیا کے سامنے پیش کر سکے۔ چونکہ جامعۃ المصطفی(ص)العالمیہ کے مقاصد میں سے ایک مقصد اسلام کے عمیق نظریات کو وسعت دینا ہے اور اس مقصد کے لئے اسلامی منابع کا ترجمہ ایک بنیادی رکن شمار ہوتا ہے لہذا اس مرکز نے اہل بیت علیہم السّلام کے نورانی مکتب کے تعارف اور ان کی تعلیمات کی ترویج کی خاطر "مرکز ترجمہ " کی بنیاد رکھ کر علمی منابع اور دینی کتب کے مختلف زبانوں میں ترجمہ کا اقدام کیا ہے ۔

کتاب حاضر **((ام المؤمنین حضرت خدیجہ الکبرٰی سلام اللہ علیہا))**ریسرچ سینٹر اور بالخصوص مرکز ترجمہ کے دوستوں کی کاوشوں کا نتیجہ ہے جسے جناب ڈاکٹرناظم حسین اکبر صاحب نے فارسی سے اردو زبان میں ڈھالنے کی ذمہ داری نبھائی ہے اور اس کی پر نظرثانی کی زحمت برادر عزیز جناب مظفر حسین بٹ صاحب نے اٹھائی اور اس پر نگرانی کا کام جناب ڈاکٹر سید ابوذر ہاشمی نے کیا ۔ یہ کتاب ترجمہ ، نظرثانی ، پروف ریڈنگ اور تمام تر متعلقہ مراحل کو طے کرنے کے بعد پوری دنیا میں اسلامی و انسانی علوم کے مشتاق افراد کی خدمت میں پیش کی جارہی ہے ۔

انچارج المصطفی(ص)انٹرنیشنل ریسرچ سینٹر

عرض مترجم

اس وقت دنیا کی کل آبادی کا پانچواں حصہ مسلمانوں پر مشتمل ہے پوری دنیا کے گوشہ و کنار میں اسلام کے پیروکار آباد ہیں اور کئی ایک غیر اسلامی ممالک میں بھی مسلمان موجود ہیں جن کی علمی تشنگی کو دور کرنے کے لیے ایک ایسے ادارے کا قیام ناگزیرتھا جو اسلام سے متعلق نت نئے پیش آنے والے اعتراضات اور سوالات کا علمی اور قانع کنندہ جواب تیار کرکے دنیا کے سامنے پیش کرسکے ۔جیسا کہ ولی امر مسلمین حضرت آیت اللہ العظمٰی امام خامنہ ای دام ظلّہ العالی نے بھی اس بات کی تاکید فرمائی ہے کہ :

((ہمیں اس بات کا منتظر نہیں رہنا چاہئے کہ عوام اور جوانوں کے ذہن میں کوئی شبہ آئے بلکہ ہمیں پہلے ہی سے شبہات کے لیے تیار رہنا چاہئے اور بے نیاز منابع سے استفادہ کرتے ہوئے ان کا جواب دینا چاہئے۔))

اسی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئےالفجر اکیڈمی پاکستان کا افتتاح کیا گیا تاکہ نوجوانوں کی علمی تشنگی کو دور کیا جاسکے ۔

اسی سلسلہ کی ایک کڑی کتاب حاضر ہے جس میں ام المؤمنین حضرت خدیجۃ الکبرٰی سلام اللہ علیہا سے متعلق کئی ایک شبہات کا علمی بنیادوں پر جواب دینے کی کوشش کی گئی ہے امیدہے کہ قارئین محترم اس کتاب سے بھر پور استفادہ کریں گے۔آخر میں صمیم قلب سے شکر یہ ادا کرتا ہوں برادر عزیز حجۃ الاسلام جناب سید عون رضا بخاری صاحب کا جو اس ادارے کا روح رواں ہیں اسی طرح شکریہ ادا کرتا ہوں برادر عزیز حجۃ الاسلام جناب حسن عباس عابدی

صاحب کا کہ جنہوں نے اس کتاب کا ترجمہ کرنے میں مدد فرمائی اور یہ کتاب آپ کے ہاتھوں پہنچی ۔

والسّلام

ناظم حسین اکبر الفجر اکیڈمی پاکستان

۲۰ جمادی الثانی ۱٤۳۹ہجری بروز ولادت باسعادت حضرت زہراء سلام اللہ علیہا

پیش لفظ

اسلام کی پرفراز و نشیب تاریخ میں خواتین میں پیغمبراسلام ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ سلام اللہ علیہا کی طرح کم ہی کوئی خاتون کمال کی منزل تک پہنچی ہے۔ بلند فکر پسندیدہ انسانی صفات و رفتارسے بہرہ مندہونےنے ان کی شخصیت کو یوں سنوار دیا تھا کہ ان کی وفات کے سالوں بعدبھی جب کبھی ان کا نام پیغمبراسلام ﷺکے کانوں تک پہنچتا تو آپؐ کے رخسار مبارک پر اشک جاری ہو جاتےاور انہیں انتہائی احترام کے ساتھ یاد فرمایا کرتے۔[۱]

اس تحریر میں ہمارا مقصد اس باعظمت شہزادی کی شخصیت کی تحقیق کرنا ہے جس کی محکم و راسخ الایمان ، پاکدامنی و نجیب النسل، حق جوئی و حق پسندی،ایثار و فداکاری ، شوہر کے ساتھ اچھی رفتار،سچائی و حقیقت پسندی اور صبرو مقاومت جیسی صفات نے انہیں ایک ممتاز شخصیت بنا دیا اور انہیں تمام مسلمانوں بالخصوص حق طلب خواتین کے لیے کمال و جمال

۱۔ بحارالانوار، محمد باقر مجلسیؒ،ج۱٦،ص ۱۱

انسانیت کے بہترین نمونہ کے طور پر پیش کرتی ہیں۔وہ اعلیٰ صفات جواس شہزادی کی انفرادی خصوصیات اور مقام شرافت و فضیلت کے حصول کا سبب بنیں، یہ ہیں:((خدا وندمتعال کی جانب سے ان کا انتخاب))،((نسل پیغمبرؐ کی ماں ہونے کا افتخار))،((خداو جبرائیل کی جانب سے سلام کا پہنچنا))،((خداوندمتعال کا ان کے وجود کے ذریعہ اپنے کریم فرشتوں پر افتخار کرنا))،((اصحاب اعراف میں شمار کیا جانا))اور((جنت کے مقربین میں سے شمار ہونا))وغیرہ ۔

معروف اہل سنت دانشمند فضل بن روزبہان اس بارے میں لکھتے ہیں:
((امّا فضائل خدیجة سلام الله علیهافهی کثیرةٌ لاتُحْصی))[1]

البتہ خدیجہ سلام اللہ علیہا کے فضائل اس قدر زیادہ ہیں کہ انہیں شمار نہیں کیا جا سکتا۔

بنابریں قلم و بیان ایسی خاتون کی عظمت کی تعریف کرنے سے عاجز ہیں اور اس خاتون کی صفات و خصوصیات کو شمار کرنا اس حقیر کی توان سے خارج ہےلہذا اس کتاب میں یہ ارادہ کیا کہ ام المؤمنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ سلام اللہ علیہا کی صرف ١٦٠ صفات وخصوصیات کی طرف اشارہ کیا جائے اور فضائل کی حد تک اس شہزادی کا تعارف کرا سکیں۔امید ہے کہ یہ مجموعہ خدا وندمتعال کی بارگاہ میں اور حضرت بقیۃ اللہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے ہاں شرف قبولیت حاصل کرتے ہوئے میرے لیےذخیرہ آخرت قرار پائے گا۔آمین

١۔ دلائل الصدق،،شیخ محمد حسن مظفر،ج٣،ص ٦٤٥؛الانوارالساطعۃ من الغرّاءالطاھرۃ ،غالب سیلاوی،ص٣٧٥

و ما توفيقى إلا بالله عليه توكلت و إليه أنيب

شعبان المعظّم ١٤٣٠ / قم المقدس